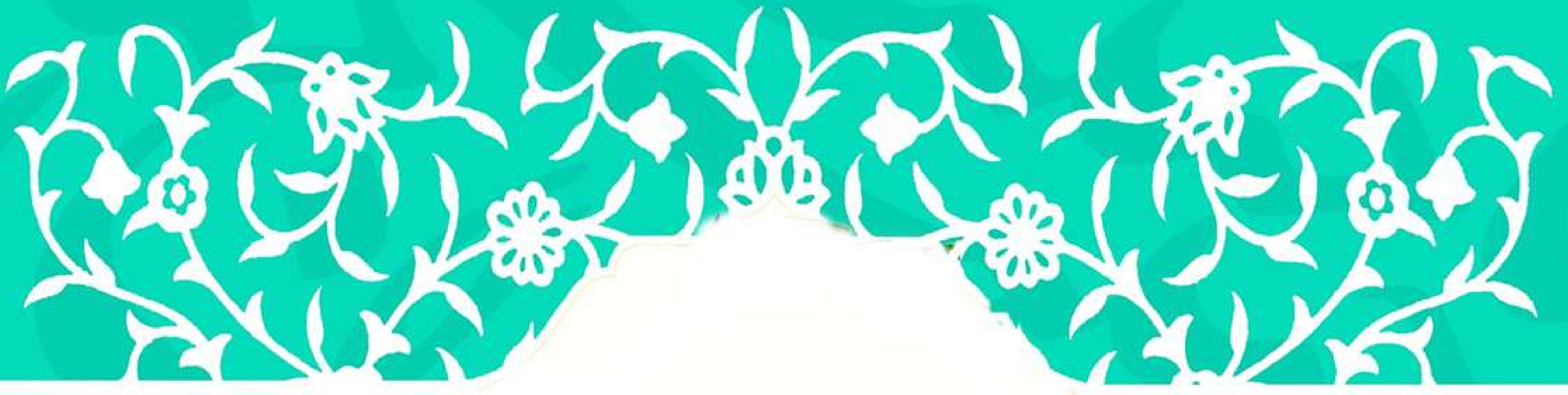


دعائے روزِ عرفہ

سید الشہداء حضرت امامِ حسین علیہ السلام

ترجمہ

ولی العصر تحقیقی مرکز

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام حسین علیہ السلام میدان عرفات میں

۹ (نو) ذی الحجہ کی تاریخ تھی۔ مکّہ معظّمہ کے قریب عرفات کا میدان تھا اور حجاج بیت اللہ بارگاہِ احدیت میں مصروف حمد وثنا ومناجات و دُعا تھے کہ ایک مرتبہ راوی کی نگاہ دامن کوہ کے اس حصے پر پڑی جہاں سرکارِ سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اصحاب و انصار اور اہل خاندان کے ساتھ مصروف دُعا ومناجات تھے۔ عالم یہ تھا کہ دست دعا بلند رخ طرف آسمان اور زبان مبارک پر کلمات حمد ومناجات، چشم مبارک سے آنسو جاری تھے اور لہجہ میں ایسا گداز وانداز تھا جیسے کوئی فقیر بے نوا کسی سلطان السّلاطین کی بارگاہ میں عرض مدّعا کر رہا ہو۔ امت اسلامیہ کے لئے یہ دُعا بہترین سرمایہ نجات ومناجات ہے اور اس سے حمد وثنا اور عرض مدّعا کے وہ اصول وانداز سامنے آتے ہیں جن کا عام انسان سے دنیا میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ربّ کریم صاحبان ایمان کو توفیق دے کہ وہ روزِ میدان عرفات میں حاضر ہوکر یا کم سے کم اپنے مقام پر مصلائے عبادت پر بیٹھ کر اس دعائے مبارک کی تلاوت کریں اور اس کے مضامین پر توجہ دے کے اپنے اعمال وکردار کی اصلاح کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَتْبَاعِھِمْ وَشِیْعَتِھِمْ وَاَوْلِیَآئِھِمْ وَمُحِبِّیْھِمْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا

برائے ترحیم

سید وصیِ حیدر زیدی ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ بنت سید طاہر عباس زیدی، سیدہ تمثیل فاطمہ بنت سید علی قنبر زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذی لَیۡسَ لِقَضَآئِہٖ دَافِعٌ وَلَا لِعَطَآئِہٖ
حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں
مَانِعٌ وَلَا کَصُنۡعِہٖ صُنۡعُ صَانِعٍ وَھُوَ الۡجَوَادُ الۡوَاسِعُ
اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی
فَطَرَ اَجۡنَاسَ الۡبَدَائِعِ واَتۡقَنَ بِحِکۡمَتِہِ الصَّنَائِعَ لَا
اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں
تَخۡفَی عَلَیۡہِ الطَّلَایِعِ وَلَا تَضِیۡعُ عِنۡدَہُ الۡوَدَائِعِ جَازِیٖ
اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا
کُلِّ صَانِعٍ وَرَائِشُ کُلِّ قَانِعٍ وَرَاحِمُ کُلِّ ضَارِعٍ وَمُنۡزِلُ
اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا
الۡمَنَافِعِ وَالۡکِتَابِ الۡجَامِعِ بِالنُّوۡرِ السَّاطِعِ وَھُوَ وَھُوَ
اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے
لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَلِلۡکُرُبَاتِ دَافِعٌ وَلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ
وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا

وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُهُ وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهُ

اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز

وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ

اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے

الْخَبِيرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَرْغَبُ اِلَيْكَ

اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّي وَاِلَيْكَ مَرَدِّي

تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہےاور تیری طرف لوٹا ہوں

اِبْتَدَاْتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُونَ شَيْئًا مَذْكُورًا

کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا

وَخَلَقْتَنِي مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِي الْاَصْلَابَ آمِنًا

اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی

لِرَيْبِ الْمَنُونِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ فَلَمْ

مجھے موت سے اور ماہ وسال میں آنے والی آفات سے امن دیا

اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ فِي تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ

پس میں پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں

الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُونِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ بِي
اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا
وَلُطْفِكَ لِي وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِينَ
اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو توڑا
نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ لَكِنَّكَ أَخْرَجْتَنِي
اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا
لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ
جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے ہدایت میسر آ گئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا
أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ رَؤُفْتَ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ
اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی
وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى
اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز
وَأَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ
ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھرادیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی
لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَلَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ شَيْئًا مِنْ أَمْرِي ثُمَّ
اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا

اَخْرَجْتَنِی لِلَّذِی سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدٰی اِلَی الدُّنْیَا تَآمًّا
کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گھوارے میں میری نگہبانی کی
سَوِیًّا وَحَفِظْتَنِیْ فِی الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِیًّا وَرَزَقْتَنِیْ مِنَ
جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی
الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا وَعَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ
اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا
وَکَفَّلْتَنِی الْاُمُّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَکَلَاْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ
جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا
الْجَآنِّ وَسَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَیْتَ یَا
پس تو برتر ہے اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا
رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی اِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْکَلَامِ
اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں
اَتْمَمْتَ عَلَیَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ وَرَبَّیْتَنِیْ زَایِدًا فِیْ کُلِّ
اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی
عَامٍ حَتّٰی اِذَا کْتَمَلَتْ فِطْرَتِیْ وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِیْ اَوْجَبْتَ
اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی

عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِيْ مَعْرِفَتَكَ وَرَوَّعْتَنِيْ بِعَجَآئِبِ

اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی

حِكْمَتِكَ وَاَيْقَظْتَنِيْ لِمَا ذَرَاْتَ فِيْ سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ

اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا اور مجھے بیدار کیا

مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِيْ لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ

ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں

وَاَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِيْ مَا جَآءَتْ

اسطرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی

بِهٖ رُسُلُكَ وَيَسَّرْتَ لِيْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ

تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسولؑ لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی

فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِيْ مِنْ خَيْرِ

تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے

الثَّرٰى لَمْ تَرْضَ لِيْ يَا اِلٰهِيْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰى

پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی

وَرَزَقْتَنِيْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوْفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ

بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ پر اپنے بڑے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ وَاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ اِلَيَّ حَتّٰى اِذَا
بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ
اَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيْعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ كُلَّ النِّقَمِ لَمْ
جب مجھے تو نے یہ تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرات
يَمْنَعْكَ جَهْلِيْ وَجُرْاَتِيْ عَلَيْكَ اَنْ دَلَلْتَنِيْ اِلٰى مَا
اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب
يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِيْ لِمَا يُزْلِفُنِيْ لَدَيْكَ فَاِنْ
کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا مانگی
دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ وَاِنْ سَئَلْتُكَ اَعْطَيْتَنِيْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ
تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی
شَكَرْتَنِيْ وَاِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِيْ كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ
تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت
لِاَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَاِحْسَانِكَ اِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ
اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے
مُبْدِئٍ مُعِيْدٍ حَمِيْدٍ مَجِيْدٍ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ
تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا تعریف والا بزرگی والا ہے

وَعَظُمَتِ الْآؤُكَ فَاَىَّ نِعَمِكَ يَا اِلٰهِىْ اُحْصِىْ عَدَدًا
اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی
وَذِكْرًا اَمْ اَىَّ عَطَايَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا وَهِىَ يَا رَبِّ
گنتی کروں اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگا !
اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُحْصِيَهَا الْعَآدُّوْنَ اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا
یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد کرنے والے
الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ
ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں
وَالضَّرَّآءِ اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِىْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ وَاَنَا
اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے
اَشْهَدُ يَا اِلٰهِىْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِىْ وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِىْ
اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مظبوطی
وَخَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِىْ وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِىْ
اپنی واضح و آشکار توحید اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں
وَعَلَآئِقِ مَجَارِىْ نُوْرِ بَصَرِىْ وَاَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِىْ
اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں

وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِيْ وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِيْ

اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے

وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِيْ وَمَا ضُمَّتْ وَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِ

ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے

شَفَتَايَ وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِيْ وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِيْ

اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے

وَفَكِّيْ وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِيْ وَمَسَاغِ مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ

اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اور ان ہڈیوں

وَحِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِيْ وَبُلُوْغِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِيْ وَمَا

جن سے سینہ کا گھیرا بناہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی

اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِيْ وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِيْنِيْ

شہ رگ اپنے دل میں آویزاں پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے

وَنِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِيْ وَاَفْلَاذِ حَوَاشِيْ كَبِدِيْ وَمَا حَوَتْهُ

کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں

شَرَاسِيْفُ اَضْلَاعِيْ وَحِقَاقُ مَفَاصِلِيْ وَقَبْضُ عَوَامِلِيْ

اپنے اعضائ کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں

وَاَطرافُ اَنامِلی وَلَحمی وَدَمی وَشَعری وَبَشَری وَعَصَبی
اپنی جلد اپنے پٹھوں اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور
وَقَصَبی وَعِظامی وَمُخّی وَعُرُوقی وَجَمیعُ جَوارِحی وَمَا
اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیرخوارگی میں پیدا ہوئیں
انْتَسَجَ عَلی ذٰلِکَ اَیّامَ رِضاعی وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ
اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نینداپنی بیداری اپنے سکون
مِنّی وَنَومی وَیَقظَتی وَسُکونی وَحَرَکاتِ رُکوعی
اور اپنے رکوع و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں
وَسُجُودی اَنْ لَوحاوَلتُ وَاجْتَهَدتُ مَدَی الْاَعْصارِ
اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی
وَالْاَحْقابِ لَوعُمِّرتُها اَنْ اُؤَدّی شُکرَ واحِدَةٍ مِن
میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا
اَنْعُمِکَ مَا اسْتَطَعتُ ذٰلِکَ اِلَّا بِمَنِّکَ الْمُوجَبِ عَلَیَّ
مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے
بِهِ شُکرُکَ اَبَدًا جَدیدًا وَثَناءً طارِفًا عَتیدًا اَجَلْ
اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں

وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُحْصِيَ مَدٰى

اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری

اِنْعَامِكَ سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَلَا

گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت

اَحْصَيْنَاهُ اَمَدًا ھَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فِيْ

کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی

كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَاِ الصَّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ

گو یا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو

اللهِ لَا تُحْصُوْهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَاِنْبَآؤُكَ

تو ان کا حساب نہ لگا سکوگے۔ تیری کتاب نے سچ کہا ہے اے اللہ! اور تیری خبریں

وَبَلَّغَتْ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ

بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے

وَحْيِكَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ غَيْرَ اَنّٰى يَا

جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا

اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَجِدِّيْ وَمَبْلَغِ طَاعَتِيْ وَوُسْعِيْ وَ

وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش

اَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا
اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے
فَیَکُوْنَ مَوْرُوْثًا وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیْكٌ فِیْ مُلْکِهٖ
جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک وحکومت میں کوئی اس کا شریک ہے
فَیُضَادَّهٗ فِیْمَا ابْتَدَعَ وَلَا وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ فَیُرْفِدَهٗ فِیْمَا
جو پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیائ کے بنانے میں
صَنَعَ فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا
لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ
تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ
اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے
لِلّٰهِ حَمْدًا یُعَادِلُ حَمْدَ مَلٰٓئِکَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِهٖ
جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے
الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خِیَرَتِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
پسند کیے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوںؑ کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آلؑ پر



پھر آپ نے خدا تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے
اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے

وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلَصِينَ وَسَلَّمَ ط

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ كَاَنِّي أَرَاكَ وَاَسْعِدْنِي بِتَقْوٰيكَ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر

وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْلِي فِي قَضَائِكَ بَارِكْ لِي فِي

اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما

قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا

یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں

عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَالْيَقِيْنَ فِي

اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور

قَلْبِي وَالْاِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالنُّوْرَ فِي بَصَرِي

میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے

وَالْبَصِيْرَةَ فِي دِيْنِي وَمَتِّعْنِي بِجَوَارِحِي وَاجْعَلْ سَمْعِي

اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا

وَبَصَرِي الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَاَرِنِي

اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا یہ آرزو پوری کر

فِيهِ ثَارِيْ وَمَآرِبِيْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ
اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کر دے
كُرْبَتِيْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَاخْسَاْ
میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف کردے میرے شیطان کو ذلیل کر
شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ الدَّرَجَةَ
اور میری ذمہ داری پوری کر دے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں
الْعُلْيَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا
بلند سے بلندتر مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا
خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا
تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے
خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ
کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی
خَلْقِيْ غَنِيًّا رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِيْ رَبِّ بِمَا
حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا ہے
اَنْشَاْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَفِيْ
تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے

نَفْسِيْ عَافَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا كَلَاتَنِيْ وَوَفَّقْتَنِيْ رَبِّ بِمَا
اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت و عافیت دی
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَوْلَيْتَنِيْ وَمِنْ كُلِّ
اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی
خَيْرٍ اَعْطَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِيْ وَسَقَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا
تو ہدایت بھی عطا کر اے پروردگار تو نے مجھےاپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی
اَغْنَيْتَنِيْ وَاَقْنَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِيْ وَاَعْزَزْتَنِيْ رَبِّ بِمَا
اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی
اَلْبَسْتَنِيْ مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِيْ وَيَسَّرْتَ لِيْ مِنْ صُنْعِكَ
اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے
الْكَافِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِنِّيْ عَلٰى بَوَائِقِ
مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما
الدُّهُوْرِ وَصُرُوْفِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ وَنَجِّنِيْ مِنْ اَهْوَالِ
اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں
الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ
اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے

الظّٰالِمُونَ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِيْ وَمَا

فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ

اَحْذَرُ فَقِنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ فَاحْرُسْنِيْ وَفِيْ سَفَرِيْ

جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما

فَاحْفَظْنِيْ وَفِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ فَاخْلُفْنِيْ وَفِيْمَا رَزَقْتَنِيْ

دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ

فَبَارِكْ لِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ

جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے

فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ وَبِذُنُوْبِيْ

اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے مجھ کو جنّوں اور اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما

فَلَا تَفْضَحْنِيْ وَبِسَرِيْرَتِيْ فَلَا تُخْزِنِيْ وَبِعَمَلِيْ فَلَا تَبْتَلِنِيْ

میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت نہ کر

وَنِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِيْ وَاِلٰى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰهِيْ اِلٰى

اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ کرمیرے خدا

مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى قَرِيْبٍ فَيَقْطَعُنِيْ اَمْ اِلٰى بَعِيْدٍ

تو مجھے کس کے حوالے کرو گے؟ کسی رشتہ دار کے حوالے کرو گے تو وہ جلد ہی نظریں پھیرے گا

فَيَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلَى الْمُسْتَضْعَفِيْنَ لِيْ وَاَنْتَ رَبِّيْ
کسی بیگانے کے حوالے کرو گے تو مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں؟
وَمَلِيْكُ اَمْرِيْ اَشْكُوْا اِلَيْكَ غُرْبَتِيْ وَبُعْدَ دَارِيْ
جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری
وَهَوَانِيْ عَلٰى مَنْ مَلَّكْتَهُ اَمْرِيْ اِلٰهِيْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ
اور جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا
غَضَبَكَ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ سُبْحَانَكَ
غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں
غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِنُوْرِ
تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں
وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوَاتُ
بواسطہ تیرے نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے
وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰ
ذریعے سے چھٹ گئیں اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے
خِرِيْنَ اَنْ لَا تُمِيْتَنِيْ عَلٰى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلَ بِيْ سَخَطَكَ
یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال

لَكَ الْعُتْبٰى لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے

اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے

الْعَتِيْقِ الَّذِيْٓ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا

جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا

يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ اَسْبَغَ

اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے

النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهِ يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِيْ

اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے

فِيْ شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ

اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس

يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَائِيْ اِبْرَاهِيْمَ

اے مجھے نعمت دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آبائی و اجداد ابراہیمؑ،

وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ

اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے معبود اور مقرب فرشتوں

وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ
جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے ربّ اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَآلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَيةِ وَالْإِنْجِيلِ
اور ان کے گرامی قدر آلؑ کے رب اے تورات، انجیل، زبور اور
وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ
قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ یٰس اور
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي
قرآن کریم کے نازل کرنے والے تو ہی میری جائے پناہ ہے
الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا وَتَضِيقُ بِيَ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا
جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہوجائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہو جائے
وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ وَأَنْتَ مُقِيلُ
اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہوجاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے
عَثْرَتِي وَلَوْلَا سَتْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ
اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہوکر رہ جاتا
وَأَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ
اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے

اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِیْنَ یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ
اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے والوں میں سے ہو جاتا
بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَهِ فَاَوْلِیَآئُهُ بِعِزِّهِ یَعْتَزُّوْنَ یَا مَنْ
اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست
جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ
اس کی عزت سے عزت پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا
مِنْ سَطَوَاتِهِ خَآئِفُوْنَ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا
پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جوسینوں میں چھپا ہے
تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَغَیْبَ مَا تَاْتِیْ بِهِ الْاَزْمِنَهُ وَالدُّهُوْرُ یَا
اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہےجو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی
مَنْ لَا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ
اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خوداے وہ جس کی حقیقیت کوئی نہیں جانتا
اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُهُ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ کَبَسَ الْاَرْضَ
مگر وہ خود ا اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا
عَلَی الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ یَا مَنْ لَهُ اَکْرَمُ الْاَسْمَآءِ
اور ہوا کو فضائے آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے اے احسان کے مالک جو کسی وقت

يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ

میں منقطع نہ ہوتا اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے

الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ

اور انہیں کنوئیں میں سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے

وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا يَا رَادَّهُ عَلٰى يَعْقُوبَ بَعْدَ

اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں

اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ

اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے

الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى عَنْ اَيُّوبَ وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرٰهِيمَ عَنْ

اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے

ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ وَفَنَاءِ عُمُرِهِ يَا مَنِ اسْتَجَابَ

جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے

لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيٰى وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيدًا يَا مَنْ

اے وہ جس نے زکریاؑ کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا

اَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيٓ

اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا

اِسْرَآئِيلَ فَاَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ
اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے
الْمُغْرَقِينَ يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَىْ
پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا
رَحْمَتِهِ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا
اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے
مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ
اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا
غَدَوْا فِي نِعْمَتِهِ يَاْكُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ
اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے
حَآدُّوهُ وَنَآدُّوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِئُ يَا
اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے
بَدِيعُ لَا نِدَّلَكَ يَا دَآئِمًا لَا نَفَادَلَكَ يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ
شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے
يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى
اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ

كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِيْ فَلَمْ

جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان

يَحْرِمْنِيْ وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَرَاٰنِيْ عَلَى

جو اس نے انجام دیئے اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا

الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ فِيْ صِغَرِيْ يَا

میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا

مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِيْ لَا تُحْصٰى

تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے

وَنِعَمُهُ لَا تُجَازٰى يَا مَنْ عَارَضَنِيْ بِالْخَيْرِ وَالْاِحْسَانِ

میں روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں

وَعَارَضْتُهُ بِالْاِسَائَةِ وَالْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِيْ لِلْاِ

اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی

يْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ

اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا

دَعَوْتُهُ مَرِيْضًا فَشَفَانِيْ وَعُرْيَانًا فَكَسَانِيْ وَجَائِعًا

اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا

فَاَشْبَعَنِیْ وَعَطْشَانَ فَاَرْوَانِیْ وَذَلِیْلًا فَاَعَزَّنِیْ وَجَاهِلًا
بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی
فَعَرَّفَنِیْ وَوَحِیْدًا فَکَثَّرَنِیْ وَغَآئِبًا فَرَدَّنِیْ وَمُقِلًّا
نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا
فَاَغْنَانِیْ وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِیْ وَغَنِیًّا فَلَمْ یَسْلُبْنِیْ
مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں
وَاَمْسَکْتُ عَنْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ
کاش میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی
وَالشُّکْرُ یَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِیْ وَنَفَّسَ کُرْبَتِیْ وَاَجَابَ
پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی
دَعْوَتِیْ وَسَتَرَ عَوْرَتِیْ وَغَفَرَ ذُنُوْبِیْ وَبَلَّغَنِیْ طَلِبَتِیْ
میری تکلیف دور کی میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے
وَنَصَرَنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ وَاِنْ اَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَکَرَآئِمَ
میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر
مِنَحِكَ لَا اُحْصِیْهَا یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَنْتَ
میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا

اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی
اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْمَلْتَ
تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے
اَنْتَ الَّذِیْ رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
جس نے بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی
اَعْطَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقْنَیْتَ
تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے مال دیا
اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے
هَدَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ اَنْتَ
جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا
الَّذِیْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ
تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا
اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا

عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ
تو وہ ہے جس نے سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی
الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ
تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے
تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَلَکَ الشُّکْرُ
جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے
وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰهِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ
اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا
فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِیْ اَخْطَاْتُ اَنَا
پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں وہ ہوں جس نے خطا کی
الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا
میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں
الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ اَنَا
جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا
الَّذِیْ وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ اَنَا
میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا

اَلَّذِیْ اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ
میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں
وَعِنْدِیْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ
جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے
ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ
پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے
عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ
اور وہ ان کی بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے
وَسَیِّدِیْ اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُكَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْ
جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود
تَكَبْتُ نَهْیَكَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَابَرَآئَةٍ لِیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا
تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کرگزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں
ذَاقُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ یَا مَوْلَایَ
کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہوجاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے
اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ
کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا

اَلَیۡسَ کُلُّھَا نِعۡمَکَ عِنۡدِیۡ وَبِکُلِّھَا عَصَیۡتُکَ یَا مَوۡلَایَ

یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟ اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی

فَلَکَ الۡحُجَّۃُ وَالسَّبِیۡلُ عَلَیَّ یَا مَنۡ سَتَرَنِیۡ مِنَ الۡاٰ بَآءِ

اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے

وَالۡاُمَّھَاتِ اَنۡ یَزۡجُرُوۡنِیۡ وَمِنَ الۡعَشَآئِرِ وَالۡاِخۡوَانِ

اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے

اَنۡ یُعَیِّرُوۡنِیۡ وَمِنَ السَّلَاطِیۡنِ اَنۡ یُعَاقِبُوۡنِیۡ وَلَوِ اطَّلَعُوۡا

اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے

یَا مَوۡلَایَ عَلٰی مَا اطَّلَعۡتَ عَلَیۡہِ مِنِّیۡ اِذًا مَا اَنۡظَرُوۡنِیۡ

اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے

وَلَرَفَضُوۡنِیۡ وَقَطَعُوۡنِیۡ فَھَا اَنَاذَا یَااِلٰھِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡکَ

جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے

یَا سَیِّدِیۡ خَاضِعٌ ذَلِیۡلٌ حَصِیۡرٌ حَقِیۡرٌ لَا ذُوۡ بَرَآئَۃٍ

سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں

فَاَعۡتَذِرَ وَلَا ذُوۡقُوَّۃٍ فَاَنۡتَصِرُ وَلَا حُجَّۃٍ فَاَحۡتَجُّ بِھَا وَلَا

کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں

قَآئِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءً وَمَا عَسَى الْجُحُوْدَ

کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں

وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَایَ يَنْفَعُنِیْ كَيْفَ وَاَنّٰی ذٰلِكَ

اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے

وَجَوَارِحِیْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَعَلِمْتُ

جب میرے اعضا ئ مجھ پرگواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں

يَقِيْنًا غَيْرَ ذِیْ شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِیْ مِنْ عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ

یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا

وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِیْ

بلا شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا

وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِیْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ يَا اِلٰهِیْ فَبِذُنُوْبِیْ

اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے اے میرے اللہ تو وہ میرے

بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَیَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَبِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ

گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو

وَكَرَمِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

ہٰ تیری طرف مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَلظّٰالِمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْمُوَحِّدِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
تو پاک تر ہے بے شک میں توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے
اَلْخَائِفِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے
اَلْوَجِلِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے
اَلرَّاجِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں
اَلرّٰاغِبِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں
اَلْمُهَلِّلِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں

السَّآئِلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں
الْمُسَبِّحِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں
الْمُكَبِّرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَرَبُّ اٰبَآئِيَ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے
الْاَوَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِيْ عَلَيْكَ مُمَجِّدًا وَاِخْلَاصِيْ
اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثنائ ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے
لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَاِقْرَارِيْ بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا وَاِنْ كُنْتُ
یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور میری طرف سے
مُقِرًّا اَنِّيْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوْغِهَا وَتَظَاهُرِهَا
یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا
وَتَقَادُمِهَا اِلٰى حَادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِيْ بِهِ مَعَهَا
کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں
مُنْذُ خَلَقْتَنِيْ وَبَرَاْتَنِيْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْاِغْنَآءِ
تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا

مِنَ الْفَقْرِ وَ كَشْفِ الضُّرِّ وَتَسْبِيبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ
اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں توانگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا
وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي
آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی
الدِّينِ وَلَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعُ
اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے
الْعَالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْأَخِرِينَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ
دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کرسکوں گا
عَلَى ذَٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ
اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے
رَحِيمٍ لَا تُحْصَى آلَاؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافَى
اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں
نَعْمَاؤُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا
تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما
نِعَمَكَ وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَتُغِيْثُ
تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے
الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَجْبُرُ
برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے
الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَلَيْسَ دُوْنَكَ
ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے
ظَهِيْرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ
اور تیرے سوا کوئی سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے
الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا عِصْمَةَ
تو برتر بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے
الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ صَلِّ
اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ اَفْضَلَ
محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے
مَا اَعْطَيْتَ وَاَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوْلِيْهَا
اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں

وَ اٰلَاۗءٍ تُجَدِّدُهَا وَ بَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَ دَعْوَةٍ

اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے

تَسْمَعُهَا وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا اِنَّكَ

اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے

لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے

اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَ اَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَ اَكْرَمُ مَنْ

تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا

عَفٰى وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَ اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان

وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ وَ لَا

کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے تیرے کوئی نہیں

سِوَاكَ مَاْمُوْلٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ وَ سَئَلْتُكَ

جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا

فَاَعْطَيْتَنِيْ وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِيْ وَ وَثِقْتُ بِكَ

میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا

فَنَجَّيْتَنِيْ وَفَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى
پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما جو تیرے بندے تیرے رسولؐ اور تیرے نبیؐ ہیں
الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ وَهَنِّئْنَا
اور انکی آلؑ پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر
عَطَآئَكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ
اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَ
والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو باقدرت ہے
رَوَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ
اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے پر بخشتا ہے
الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَمُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا مَنْ
اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَاْفَةً
اے وہ کہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی

وَرَحْمَةً وَحِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ

اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے۔ اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے

الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے

وَرَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ

جو تیرے نبیؐ تیرے رسولؐ اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے

الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهِ

تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں

عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا

جہانوں کے لئے رحمت قراردیا اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور ان کی آلؑ پر

عَظِيْمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ

جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر

الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ

اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں

الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِیْ

اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں

هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ

ہر ہر دیس کی زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قراردے

عِبَادِكَ وَنُوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَبَرَكَةٍ

ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی

تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا اَرْحَمَ

رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ

رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے

مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ

کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے

وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما

فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ وَلَا لِفَضْلِ

جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرارنہ دے

مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ
تیری عطا میں سے جس عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا
وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ يَآ اَجْوَدَالْاَجْوَدِيْنَ وَاَكْرَمَ
اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطاوالوں میں بڑی عطا والے
الْاَكْرَمِيْنَ اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ
اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں
اٰمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا وَاَكْمِلْ لَنَا
معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما
حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا
اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں
فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ
کہ جن پر گناہوں کے اقرار واعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا عطا
هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ
فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں
فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِيْنَا
اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے

حُكْمُكَ مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ
تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر
لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا
اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قراردے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین
بِجُودِكَ عَظِيمَ الْاَجْرِ وَكَرِيمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ
ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اَجْمَعِينَ وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ
اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما
وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهُ
جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے
وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ وَثَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ
تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کردیئے
مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما

اَللّٰھُمَّ وَنَقِّنَا وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ
اور ہماری زاری قبول کر اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے
سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ
اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز
الْجُفُوْنِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ
جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے
وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ
علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے
قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ
اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلند تر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں
عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوَاتُ
ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے
السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا
مگر وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان
يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَا
اے جلالت و عزت کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاَيَادِي

بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا

الْجِسَامِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ

نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما

اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ

میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا

وَدِيْنِيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا

اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال

تَمْكُرْبِيْ وَلَا تَسْتَدْرِجْنِيْ وَلَا تَخْدَعْنِيْ وَادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ

دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے

فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ

اور نابکار جنّوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے اے سب سے زیادہ سننے والے

وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَاٰلِ مُحَمَّدِ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے

الَّتِیْ اِنْ اَعْطَیْتَنِیْهَا لَمْ یَضُرَّنِیْ مَا مَنَعْتَنِیْ وَاِنْ
اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر تو وہ عطا کر دے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں
مَنَعْتَنِیْهَا لَمْ یَنْفَعْنِیْ مَا اَعْطَیْتَنِیْ اَسْئَلُكَ فَكَاكَ
اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں، سوال کرتا ہوں
رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ
کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں،
لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
تیرے لئے حکومت تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
یَا رَبُّ یَا رَبِّ
اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب
اِلٰهِیْ اَنَا الْفَقِیْرُ فِیْ غِنَایَ فَكَیْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِیْرًا فِیْ
میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا
فَقْرِیْ اِلٰهِیْ اَنَا الْجَاهِلُ فِیْ عِلْمِیْ فَكَیْفَ لَا اَكُوْنُ
میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا
جَهُوْلًا فِیْ جَهْلِیْ اِلٰهِیْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِیْرِكَ وَسُرْعَةَ
اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی



پھر آپؑ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کیطرف بلند کیا جبکہ آپؑ کی انکھوں سے آنسوں رواں تھے
امامؑ مسلسل (یاربّ، یاربّ، یاربّ) کہتے جا رہے تھے

طَوَآءِ مَقَادِيْرِكَ مَنعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ
تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے تیری عطا کی امید نہ رکھنے
السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَآءٍ وَالْيَاْسِ مِنْكَ فِيْ بَلَآءٍ اِلٰهِيْ مِنِّيْ
اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے میرے اللہ میں نے وہ کیا
مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِيْ
جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے
وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِيْ قَبْلَ وُجُوْدِ
میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے
ضَعْفِيْ اَفَتَمْنَعُنِيْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اِلٰهِيْ اِنْ
تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا
ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ
میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے
وَاِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِيْ مِنِّيْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ
اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے
عَلَيَّ اِلٰهِيْ كَيْفَ تَكِلُنِيْ وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِيْ وَكَيْفَ اُضَامُ
میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا جاؤں

وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِيْ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ الْحَفِيُّ بِيْ هَا

جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہوجاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے

اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں اور کسطرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں

بِمَا هُوَ مَحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ

جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں

حَالِيْ وَهُوَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِيْ وَهُوَ

جب کہ وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کسطرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں

مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَهِيَ قَدْ

جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری آرزوئیں ناکام رہیں گی

وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَبِكَ قَامَتْ

جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے

اِلٰهِيْ مَآ اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَمَآ اَرْحَمَكَ بِيْ

جب کہ میں تیری وجہ سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں

مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِيْ اِلٰهِيْ مَآ اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَاَبْعَدَنِيْ عَنْكَ

اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ

وَمَآ اَرْاَفَكَ بِیْ فَمَا الَّذِیْ یَحْجُبُنِیْ عَنْكَ اِلٰهِیْ عَلِمْتُ

میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے

بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّیْ

میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا

اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی لَآ اَجْهَلَكَ فِیْ شَیْءٍ

کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے

اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِیْ لُؤْمِیْ اَنْطَقَنِیْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰیَسَتْنِیْ

نا واقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے

اَوْصَافِیْ اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُكَ اِلٰهِیْ مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ

جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ

مَسَاوِیَ فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِیْهِ مَسَاوِیَ وَمَنْ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی

كَانَتْ حَقَایِقُهٗ دَعَاوِیَ فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِیْهِ

اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں

دَعَاوِیَ اِلٰهِیْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِیَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ

کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے

يَتْرُكَا لِذِىْ مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِىْ حَالٍ حَالًا اِلٰهِىْ
کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کرسکتا ہے میرے اللہ
كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ
کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے
اِعْتِمَادِىْ عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِىْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِىْ
اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ
اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّىْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّىْ فِعْلًا جَزْمًا
بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں
فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا اِلٰهِىْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَاَنْتَ
تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں
الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِىْ تَرَدُّدِىْ
جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے میرے اللہ تیری قدرت
فِى الْاٰثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِىْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ
کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ
تُوصِلُنِىْ اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِىْ
تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے

وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا
جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے
لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى
جو تیرے لئے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے
تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى
تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے
تَكُونَ الْاٰثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا
اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے
تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ
وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودا خسارے والا ہے
لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا اِلٰهِي اَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ اِلَى الْاٰثَارِ
جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم کیا
فَارْجِعْنِي اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ
پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل
حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونَ
تاکہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے

السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيهَا وَمَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ
تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے
عَلَيهَا اِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ اِلٰهِي هٰذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ
اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہےمیرے اللہ یہ ہے میری پستی
بَينَ يَدَيكَ وَهٰذَا حَالِي لَا يَخْفىٰ عَلَيكَ مِنْكَ اَطْلُبُ
جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں
الْوُصُولَ اِلَيكَ وَبِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ
میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں
اِلَيكَ وَاَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَينَ يَدَيكَ اِلٰهِي
پس اپنے نور سے میری اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ
عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَصُنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ
میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر
اِلٰهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ
میرے اللہ مجھے اپنے ماہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف
اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِي اَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي
کھنچے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبراور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر

وَبِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِي وَاَوْقِفْنِي عَلٰى مَرَاكِزِ
اور پسند سے بے نیاز کردے اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ
اضْطِرَارِي اِلٰهِي اَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي وَطَهِّرْنِي
میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک سے پاک کردے
مِنْ شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ اَنْتَصِرُ
قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما
فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي وَاِيَّاكَ اَسْئَلُ
تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر
فَلَا تُخَيِّبْنِي وَفِي فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي وَبِجَنَابِكَ
تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے
اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي
پس مجھے دور نہ فرما تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے
اِلٰهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ
میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے
يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي اِلٰهِي اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ
پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز رہے

اِلَيۡكَ النَّفۡعُ مِنۡكَ فَكَيۡفَ لَا تَكُوۡنُ غَنِيًّا عَنِّيۡ اِلٰهِيۡ
اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہو گا میرے اللہ
اِنَّ الۡقَضَآءَ وَالۡقَدَرَ يُمَنِّيۡنِيۡ وَاِنَّ الۡهَوٰى بِوَثَآئِقِ
قضا وقدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے
الشَّهۡوَةِ اَسَرَنِيۡ فَكُنۡ اَنۡتَ النَّصِيۡرَ لِيۡ حَتّٰى تَنۡصُرَنِيۡ
پس تو میرا مددگار بن جا تا کہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں
وَتُبَصِّرَنِيۡ وَاَغۡنِنِيۡ بِفَضۡلِكَ حَتّٰى اَسۡتَغۡنِيَ بِكَ عَنۡ
اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں
طَلَبِيۡ اَنۡتَ الَّذِيۡ اَشۡرَقۡتَ الۡاَنۡوَارَ فِيۡ قُلُوۡبِ اَوۡلِيَآئِكَ
تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کردیا
حَتّٰى عَرَفُوۡكَ وَوَحَّدُوۡكَ وَاَنۡتَ الَّذِيۡ اَزَلۡتَ الۡاَغۡيَارَ
تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے
عَنۡ قُلُوۡبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰى لَمۡ يُحِبُّوۡا سِوَاكَ وَلَمۡ يَلۡجَئُوۡا
جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کردیا
اِلٰى غَيۡرِكَ اَنۡتَ الۡمُوۡنِسُ لَهُمۡ حَيۡثُ اَوۡحَشَتۡهُمُ الۡعَوَا
تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے

لِمُ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ
جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے
الْمَعَالِمُ مَا ذَاوَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ
اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برھان سے دور ہوئےاس نے کیا پایا
وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِیَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ
جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقینا ناکام ہوا
مَنْ بَغٰی عَنْكَ مُتَحَوِّلًا كَیْفَ یُرْجٰی سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا
جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا
قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَكَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَاَنْتَ
کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں
مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ یَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهُ حَلَاوَةَ
اور کیونکر تیرے غیر سے سوءال کیا جاسکتا ہے جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی
الْمُؤَانَسَهِ فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِیْنَ وَیَا مَنْ
عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے
اَلْبَسَ اَوْلِیَآئَهُ مَلَابِسَ هَیْبَتِهِ فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ
پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو

مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ وَاَنْتَ
اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے ہوئے
الْبَادِیْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِیْنَ وَاَنْتَ
تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہی عبادت گزاروں
الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ وَاَنْتَ الْوَهَّابُ
کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے
ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ
سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے
بِرَحْمَتِكَ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ حَتّٰى
میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے
اُقْبِلَ عَلَيْكَ اِلٰهِیْ اِنَّ رَجَآئِیْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ
تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ
عَصَيْتُكَ كَمَا اَنَّ خَوْفِیْ لَا يُزَايِلُنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ
میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں
دَفَعَتْنِی الْعَوَالِمُ اِلَيْكَ وَقَدْ اَوْقَعَنِیْ عِلْمِیْ بِكَرَمِكَ
پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا

عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ

میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا

اُهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ

جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے میرے اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں

اَرْكَزْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ لَا اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ

جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا نہ کروں

كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِيْ اَمْ

جبکہ میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے

كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَنْتَ

مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں

الَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ

جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا

تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی

فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنِ اسْتَوٰى

معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے

بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهِ مَحَقْتَ الْاٰ
اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے
ثَارَ بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ
تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے
يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ
حلقوں میں نابود کردیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا
الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ بَهَآئِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ
دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نورکامل کا جلوہ دکھایا
الْاِسْتِوَآءَ كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ
تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے
وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ
اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

دعای عرفہ

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی





www.ShianeAli.com
www.UmmulBaneen.com

